

U. O S 2 3



سنا ہے حضرت رحمن کو
 فذلک اپنے ہمین قرآن کیا
 عقل دینتے ہیں نہ سیر
 رہے اور پر اوسلی ملاعت میں
 تکرار ہم یہ بنی عجیب احسن
 سبب تو ہم کے وہ سرور میں
 جو داناں کے ہی میں رہنا
 ہو جو انیر و روئے حساب
 نہاں درین جو غلیظ جاہلین
 نہت بیکر بعد اوتے عمر
 نہتہ مضی ہو وہ حق جل جلالہ
 جو وہ اب ہے خدا کی راہ کا
 وہ حدائی وہ ہے روشن چراغ

باہن و نقل و دین دیا انسا کو
 ایمین امر و نبی سب و شن کیا
 راہ وہ نیکی کی تبتا یاہین
 اور عبادت اور سب پر تہن ہے
 نام پاک اور بکا شمسہ مصطفیٰ
 ہو سب عالم کے وہ سالارین
 سر ہے اکھون کا او کی خاک پا
 آل و اہل بیت اور سایہ صحابہ
 سب صحابہ پنج و ہمہ دارین
 بعد عثمان و علی ہمین رہے
 آب رحمت و نوح پر ساوے سدا
 بین ہم غلم اوسکے پتو
 دین پیغمبر ہے اوسے بنع بنع

قبر اونگی لوز خوشبو سے ہر
 فرض ہے سب مومنوں پر یک یک
 اور ہر ایک کو جائے پر اونکی رکھا
 اس میں سب احکام دین اسلام ہے
 تاکرین ان مسئلوں کو یاد رہے

جمعہ اونچے اپنی حق نازل کرے
 : سائل سیکھنا ہے بے شک
 لوگوں میں نے جمع بیعت میں کیا
 اس رسالے کا خلاصہ نام ہے
 سب مسئلوں کو دے تو فقیہ

ذکر ایمان

ہے وہ چہ چیز نکاح و طہارت
 یہ کہ وہ خالق ہے مخلوقات کا
 دیکھتا ہے سب کو اور سننا ہے وہ
 جو وہ چاہے سو کرے قادر حکم
 نا اورے ماننا پر زن فرزند ہے
 ذرہ او کے حکم سے باہر نہیں
 جگہ ہر دم و گمان سے پاک ہے
 گرچہ وہ ہر کو نظر آتے نہیں
 لیکن حالت میں بے جا ک ہیں
 و بیوی پر خدا نازل کیا
 اس میں ہے سب ماہ و جانیکلام

قول غیر سے ایمان مستفاد
 اعتقاد اول خدا کی ذات کا
 زندہ اور قادر ہے اور دانای
 ہے اور وہ اور کلام او کا قدیم
 ناشر یک لوگوں کوئی مانند ہے
 نے عرض ذات کی اور جو نہیں
 وہ زمان سے اور مکان پاک ہے
 اور ہر اکرا و شے کو جہتیں
 مرد اور عورت چھتے پاک ہیں
 ہے کتابوں کا یقین ہر چیز
 وہ خدا کا پاک برحق ہے کلام

ہے جہاد اقصیٰ و انسیا	استون کے رہنما اور پیرو
پانچواں ہے اقصیٰ و انسیا	لایکے دیان اسپنہ علی آخرت
ہے چٹا کرنا یقین بقدر کا	حق سے ہے سب غیر و شر اچھا برا
مر کے اوٹھا سا تو ان جو کئی	او کو بو یو آخرت میں دیکھنے

ذکر ارکان اسلام

پانچ بین اسلام کے ارکان	اول اقرار زبان سے کول
ذات حق ہے لاشریک و وحدہ	اور عمدہ بدہ و رسو لہ
کون دویم ہے ادا کرنا صلوات	روزہ رمضان سیم چارم رکوع
رکن خیمہ حج بیت اللہ ہے	گر سواری اور خیمہ راہ ہے
اس سوا کھراں پانچوں کر	فرض واجب اور سنت تحب

مسائل وضو

بین وضو من چار فرض اور تکلیف	موند کرہ من و طول بین و ہوا
دوسرا کہنے سے اوپر مات کر	پاؤں کا مسح صحیح بھو بات کر
پاؤں کو نمون سے اوپر دہریے	نہن سے حق نکالو اٹھ پر
نہن تیرہ میں نہ اندر وضو	پٹے و ہونا پونچن تک و اندر
سرخ میں پانی میخے و ناک میں	اور میت تاکید ہے سواک میں
بنا سیم اندام و ابدال	نیت اور ترتیب و ادب کا حال

<p>میں ہمارے سر کا مور دکان کا از لکھون کو ہی غلام اپنے تین ہزار عطا جو دہونیکے سود جو میں سے میرا گردن کا ستھ</p>	<p>لہا چھ لہا لہا پاکی ست ادا وقت دہونے ہاتھ کے اور پاؤں کے دو چار پٹے بنے کچھ دھونے میں سے ہاتھ پاؤں اول بائیں</p>
---	--

مسائل شکستہ

<p>آگے یا پیچھے سے جو کچھ کم زیاد یا کرے منہ برکے تر ہوئے یا لنگر پچھ کو تکتے سے خونے یا پنے کچھ نشہ ہونست خمار یا بر بندہ ہو کے کوئی عورت کچھ عاشقہ مباشرت سے اکانا</p>	<p>تکے تباہ و سے عوا فہم یا دہنے پیپ یا لو ہو سے یا کسی آزار سے ہمیش ہو یا ناز اندویش سے قلعہ بکار یا شہ شو کے کچھ سے ہو ہاتھ ہیں یہ دس تیس چوتھین تمام</p>
---	--

مسائل عقل

<p>چا چیرین عقل کا ہے لکسب وقت شہوت کے منی ہو جدا یا اوٹھے کوئی خواہے کچھ دہرا سنہر کر کا آگے یا پیچھے اگر لیکن آگے ذہنی عورت حال</p>	<p>اسکا سنہا کان دھم کو باؤ پٹھ سے اور کچھ ہونا ہر ذرا وہ منی ہو یا ذہنی عقل آچکا ہو و سے غائب عقل ہے ہر ایک پر اور چھپے ہے پڑا الفت کا بال</p>
---	---

دیکھیں وہ جتنا کتا

دلہا اب کھینچنا لگا
وہ پیش پہ جوئے تو
مے میں کر کے ٹلوں ہو گئے

پہچان چل اور پاؤں کا
وہی جوان پولے یا سرسے

ماہی پانی کھینچنے اسے لاکھ
تو پیا کھینچنے اسے پوچھ
تو دیکھ کوئی جوان نکلتے پول کے
اور جو پوچھتا میں پوچھتا رہا میں
پوچھتا رہا میں پوچھتا رہا میں
پوچھتا رہا میں پوچھتا رہا میں
پوچھتا رہا میں پوچھتا رہا میں

بجائ کر چھو

یا اگر اس کا

یا اگر اس کا
تو دیکھ کوئی جوان نکلتے پول کے
اور جو پوچھتا میں پوچھتا رہا میں
پوچھتا رہا میں پوچھتا رہا میں
پوچھتا رہا میں پوچھتا رہا میں
پوچھتا رہا میں پوچھتا رہا میں
پوچھتا رہا میں پوچھتا رہا میں

سناٹا میں غرق

اور کتا چھوٹا پاگ اور انسان کا
اور گردے غرق ہے غرق ان

گرفت جس جوان کا لٹا رو ا
او گھوڑے کا ہی جو پاگ جان

کرمشکوت پانی

کرمشکوت پانی

ہر روز دیکر کھائے ہے

باجھو زہری اور چمکے

بل اور پیتے کا جوتا ہے

اور کئے کا بھی جوتا ہے

سنا

ساتھ عید بنیم کے فرور

پرسہ ہوا سونو کرے مگر

بہر کے دانی قرآن پڑھو

نگہ دار امن ہو دست درخو

بن این زمین قسم یاد کو

فریب اول سوتہ دلی از عکس

جور سونو سیم افسانہ

سورہ بقرہ اور

اور کھائے ہے

پیتے ہے

کرمشکوت پانی

پے ہر لکھ ہزار کی کا دور

یہ کہ شمع ہر روز کھائے

یا کھانے کی دکان میں

دینا دے عید بنیم کی

یت اور دوزخ نکال پاک

فریب و دیم کیوں عکس

یہ کہ قدرت اور کرمشکوت

سنا

عید کا بھی کرمشکوت

پیتے دن اور رات سے

تو برس کی عمر ہے

اور دن رات سے

بلکہ وہ ذکر نماز آیا حرام
 فعل کہ حاجت سے منہ پھینکنا
 اور کسی مسجد کے اندر بیجا
 اور جو قرآن سے جا بھروسہ نہ کرے
 سات چہیزوں میں حرام ابھیست
 روزه اور بیہوشی جانا اور سبوتا
 اور لگانا استیلا پر حنا کلام

اور لگانا ہاتھ قرآن کا حرام
 و نماز اور طوق میت اندر دست
 نہ پڑھنے کا تھا اور سکو کھانے
 ہے کپڑا اور اس ظان ابھیست
 سن اور سے غروم ت ہو صحت
 اور کرنا مسجد اور مسجد کھانا
 اور طوان خانہ بیت الحرام

مسائل فقہیہ

بیت کے لئے ظاہر ہو جب
 اس کی حد کو متقرر نہیں کہیں
 حیض میں حکایا نہ نماز تمام
 جب حاضر رہے جو حاکم کا گیا

اور سکو کہتے ہیں فقہاء
 ایک دن یا ایسے دن پر نہیں
 ہیں فقہاء اور وہ چیزیں حرام
 الٹی نماز اور آئی روز انکی قضا

ذکر کجاست خفیہ

بہل گھر سے کا نور اور جہان
 اور پڑوسے جو حرام ان سے کھا گیا
 اس نجاست کا سونا اس ملک
 اگر نماز اس سے کرے ہو پڑوسے

بہل کا ناسخ میں بیگا
 ہر خفیہ اس میں کچھ کہنا
 پاؤں سے کہ اور میں گھر میں
 یا انی سے ایک یا انی سے

اسی است غلیظہ

جو نجاست ہے غلیظہ رسلو سہ	کے گم گمائے کے ہاتھوں میں
لوہی اور چار پائے جو جسم اور	اؤکا پیشاب اور گو بچا تمام
چار پائے جو ملاں اور ہاں گو	مردیو کی ہی جھجھکیاں کر
اور تہ ہی حکم رکھتی ہے رب	خون و لبیب ہی میں دشت
ایک درہم ہے جو لگ جاوے سوا	اور سکو ہو دین نماز اور سوا
بنا کہ گاڑی ہو پٹیلے تہاں	وزن کو دہم کے تب کرنا قیاس
علاج کو چیلے کے آدھونا ہے فرض	حب تحصیل کا دوا ہو طول

ذکر استیجی

سنت استیجی و صلیوں سے تھج	بعد یا قاشے کے اور پیشاب سے
کر بدن پر پھیلے درہم سے زیادہ	اور سکو ہو نماز فرض ہے رکھ کر کھانا

بہار نماز

بین نمازین فاتح فرض اسم اذکار	عمر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا
مزد کو ہر فرض کے اول اذان	اور اقامت ہی ہے سنت حق تعالیٰ

اوقات نماز

دو پر چھوٹے جیلے قیاب	وقت اول نماز کا ہو و کتاب
ساتھ ہر شے کا جو اصلی کے ہے	دو برابر ہو دو وقت عصر ہے

سایہ اصلی کو سے بر سر کے
 جب نینا بوسا ازواج حبیب
 یہ شوق نہ تھی میں صفیہ
 جب گہنہ شب سہم ساروں ہوئی طلوع
 اب ہر کے رقت جو باقی رہے
 میں سر بکا و بین داخل ہوا
 پوچھ لیں وقت غشاکی ہوئی آہ
 خبر کا وقت نماز آباشر مع

نثر الیض مناز

ایک اولیٰ نیرہ جو میں سسٹن صلوٰۃ
 فرض جو اسکے میں نثر ازواج
 وہ سراپا کی نجاست سے اگر
 تیرا پہچانا وقت مناس
 بانچو ان ہے ڈال پتا عورت نین
 ستر مرد و نکاح ہے مجھے ناس
 ستر سے پاؤں اک ڈال پنا
 ستر بانڈ کیا ہے بیامرد کا
 اور اقی پرینا زعفران اندر کنا
 پہلے ہی کیے تیرے ستر
 تین رکعت فرض ہو یا سب
 ایک ہر رکعت میں دوزخ افلح
 اس میں چہ باہر کے اور اندر کنا
 وہ وضو یا غسل ہے اولیٰ تمام
 من پوچھ کرے پوچھا جائے پر
 چرتا موقتہ قبلے کو کرنا بایا
 اور پینا دل کے تیت کیتین
 نیچے تک گھٹنوں کے سن دل صاف
 چار پنچے اور منہ روبرو کلا
 ایک ہٹھ اور نہ پٹھ نار ہوے کلا
 ان کے میں کتے ہیں اکان صلا
 پیر قیام اور وقت ستر اب ہر کنا
 وہ پڑھنا فرض ماقی تب
 من ہے بدھنا قرآن کما پتھ

جو پہلے کہتے ہیں وہ ایسا ہے
قصہ جو کلام کرنا کلام

احیاء تہذیب

ہیں نماز و نزع بارہ احیات
خوش کے اول کی حرکت بند
رکن بترتیب سے کرنا د
ہے وہ تو دین سیمت تمام
پہلا قدم ہے نماز میں
منزب و مجرد عشاء پڑھنا بکام
زمین پڑھنا تہذیب کی
ہیں حیدر تہذیب ہر ایک کی

نہایت اور ضم سورہ اوستہ
مکررات و تہذیب ان دین ہر
اور با آواز کرنا رکن
بہر تہذیبوں کے
واجب اور نفع دین
ظہر و عصر آہستہ پڑھنا
باندھنا کانون ملک بکیر
ہو چکے یہ بارہ واجب ای زکی

سنتا کی نماز

سنتیں ترہ ہیں باندھ صلوات
رکھا یہ ۱۱ تہذیب کے اوپر
پڑھنا تاکہ
صلوات کے
ہیں جو تہذیب

پہلے تہذیبوں تک اور تہذیب
زیر ناف اور عورتیں
بہل کر تہذیب
اور آخر او کے ہر آئین کے
سب وہ سنت ہیں تہذیب

سب تلخ کے اتون کو ادھارے
 اترادھارے وقت الف اللہ کے
 دکنے چمپے کے داند ہاتھ لاسے
 بیچ کی مین اوٹھیاں اوپر رہیں
 چا اٹھل اور ہویں دونوں پاسے
 ہاتھ کا نہ ہوں کہ اوٹھوں پیر
 پٹھنا کو اور عود لبسم اللہ
 انرا آہ لیکے سوے صم کرے
 ایک تہی کفایت ہے اگر
 معنی کرے تو اوین دل لگا
 تب پڑا بکرہ نہ شروع
 پڑے دو پوجا سے اور شوکت
 ہاتھ سید بنے مثل چلے سر
 تین تیریکے یا پنج سات
 ہو کر اسبا ہیکے پیر رہا
 تقدی ہو رہا پیرس کرے
 ہے اللہ کو پیر اسے اہل ادب

کانگی لوٹک انکو ٹھوٹھو ملائے
 زیر نان اکبر کے دوا کر رکھے
 با بان پوجا سید ہے پوجو تہہ
 خضر اور اہام بن طعہ کرین
 جا سے سجدے نظر آئے نہ جاے
 بلین پر سید ہے کوسینے پر رکھیں
 حرف ادا کر کے پڑھے جفا تھ
 یا کو تین آیتیں قرآن سے
 ہووے لینی آیت الکری قدر
 مین تو سوچ لفظ مطلق نہ اسے
 ہو کام کبر کی سہ اندر رکھ
 ہو بربر صبر جدید عام تحن
 بیٹھ پر دوا تو کی ہو عظمہ
 پیر ادھارے سر مع اللہ کے سات
 جو اکیلا ہو تو دونوں ہوں
 چاہے تو محمد اکبر اچھی کہے
 رہا جسے کسا مستحب

یرغہ آند کے ساتھ جی
 سات اعضا پر کسے بعد ایقین
 دونوں گشت اور گھایان و پانچ
 اران سے چٹائی میں پٹی سے
 اور زمین سے دور ہون گھنایان
 جب نازی و تین بعد سے چٹائی
 باہر سے ہر کرین سید ہی
 و گھنایان و تون کی اسپین کا
 تین تین چھین کے یہ زیاد
 بنیتے کہ ہو سے تمام اکبر کی
 سرتیہ کر کے درتو
 دوسرا رکت ہی پڑھنا آند
 بیٹھے جب قعدین ہو کر اوپر
 رہ چکے اور گھنایان رہے نظر
 دو گھنایان کے رہوین ز اور سر
 سید ہی چٹ اور گھنایان و گھنایان
 پنج کی اور گھنایان سے گھنایان

ہونے کے بعد میں اکبر کے چک
 حکم دیا اور کسے غم اور سپین
 اند کے دینے و تاناک ہی
 بیٹے زانو سے نعل پس سے دو
 سہیں مردہ کے بعد سے گھنایان
 ان تمام اعضا کو تاناک ہی
 اور گھنایان سے ہو کر تاناک ہی
 تاناک پر یا گھنایان پر اور تاناک ہی
 پڑ اور تاناک سے کو اور تاناک ہی
 ایک بیٹے کی تاناک سے کر کے
 ایک رکت تاناک ہی ہو چکا
 اور تاناک سے گھنایان ہی تاناک ہی
 تاناک ہی گھنایان ہی تاناک ہی
 تاناک کے دو پنجے دونوں تاناک ہی
 تاناک ہی اور تاناک ہی تاناک ہی
 بند ہو رہوین تاناک ہی تاناک ہی
 تاناک ہی اور تاناک ہی تاناک ہی

لانا رک رہے اور کئی ہند
 اور اگر طے کی صورت نہ آئے
 اور پڑے آخر گے صدیقین و رُ
 جب نماز اطر سے ہو سکے تمام
 گرا کیلا، ہو زینتے ولین کا
 مستدین کی کر سیت امام
 یکے سب بار کی بھی نیت بخوب
 یا انہی سب کو یہ توفیق دے

ہوا گو طے پر وہ الا اللہ بند
 ہاتھ لگا رہے اور کئی کو اٹکا
 پر دعا جو ہے حد نیون میں ورد
 موندہ پر او دونوں طرف بولا سلام
 اور کر اٹکا کا تبین کو یہی عطا
 مستدی بولین امام اور پر سلام
 تا محبت سے رہیں روشن قلوب
 ہر سو کو بخش اپنے فضل سے

صفحات نماز

فرمائی ہے تیرہ چیزوں سے نماز
 یا کسی پر قصد سے کرنا سلام
 یا پکار سے رونے دنیا کے لئے
 بات نہ دیوے جواب آسمنا د
 کر رکھنا سے عذرین بود سحر
 ہے امام اپنے کو بتلا تا جوان
 میں حرکت کو کہیں فضل کشہ

بولنا کہ بت کہتے یا وہا
 یا علف ز غوب کوئی بولا سلام
 دن کرے یا آہ کیا سپا پنے
 یا حد اسے مانگے و نیائی مراد
 یا پڑے قرآن سحر دیکھ کر
 اگر تباہ سے غیر کو ڈٹے نماز
 اوی سے جاتی ہے نماز بخیر

فروغات نماز

چو کردات بین ازار ساز	یا کرنا ونگ اصدق و سق
بند ہے او باغروہ و کرنا سزا	یا اس پر نہ تہا سہا
اپنی پیشانی سے یا پو بجیہ غبار	یا چہرہ رکھو لکڑی اڑا
سرتہ یا لاد سے پتہ کز اڈانی	دوسرے لشاکے او کو چوڑا
بیٹھے چورہ رقم باہر نکال	یا کہ پوٹے او چکیان لنگھان
یا کہ یہ نہ ہو وہ کٹرا	یا بعد صفت سے کٹرا چوڑا
ماوڑا آٹھ کو دس کے آسان	یا کہ مسجد میں کھڑے کنڈیا
یا کسی شے سے عشت بازی کرے	جانب عیدیتھے ہلاو سے کھیتے
یا کسی جاندار کی تصویر کو	پرستہ پہ جہیز کے بار و برد

رکعتی نماز

سترہ رکعت فرض میں سب راتوں	غیر کو وہ میں میں غرض کہ کہیں
ظہ اور عصر و عشا کی چار چار	پانچ اور بارہ سترہ رکعتیں
بارہ رکعت ہیں موکہ سنتین	امین قبل از فجر میں دو کھیتیں
ظہر سے میں جا آگے بعد دو	بعد مغرب دو عشا کے بعد دو
ایک بعد از جمعہ رکعت میں چار	سب نماز میں یہ چارہ اشکار
مستحب بارہ میں قبل از عصر دو	چار میں قبل از عشا اور بعد چار

نماز تراویح

مست روزگار و کائنات	ارکلی کشتیرین میں ای دلوانا
بہار و باغ و چمن و بہار	بہار و باغ و چمن و بہار
بہار و باغ و چمن و بہار	بہار و باغ و چمن و بہار
بہار و باغ و چمن و بہار	بہار و باغ و چمن و بہار
بہار و باغ و چمن و بہار	بہار و باغ و چمن و بہار
بہار و باغ و چمن و بہار	بہار و باغ و چمن و بہار
بہار و باغ و چمن و بہار	بہار و باغ و چمن و بہار
بہار و باغ و چمن و بہار	بہار و باغ و چمن و بہار
بہار و باغ و چمن و بہار	بہار و باغ و چمن و بہار
بہار و باغ و چمن و بہار	بہار و باغ و چمن و بہار

نکدہ - سو

پانچ قسم ہیں جن سے جدہ سوا	لکھن جب نصیم یا اخیر پائے
یعنی رکن آگے کا وہ پیچھے کرے	یا حو بو پیچھے تو وہ آگے کرے
رکن ہو لیجھہ اگر ناد و بار	دو رکن یا تین سجدہ یا چار
یا کرے دو بار و جب کو ادا	یا کرے ترک او سکے ازراہ حفا
ابن کا مسل ترک واجب ہے اگر	و جب پیچھے آئے یا نہ ہو
نکدہ آخر میں کہہ کر ایک سلام	پھر کرے دو سجدہ کے بعد تمام
نکدہ پہلے سارا نقشہ کر ادا	دو سلام ادا کرے اول لا سجدہ
تختی کو سو جو آوے تمام	ہو او تختیاب یا یوسہ نام

مجدلات

<p>خود پرستہ اور کوس اپنے کہیں نبی سلام اور نہ اوٹا ناہ اور ہاتھ ایک مجد و جب یہ اسے صاحب ہنر سو رو کو از ہی کو بیچے شمار نکل اسری کسے حص فطرت و انجم و نشیبت حق</p>	<p>تبد و واجب و ملاقات کاہن بین او کے دقت و بکیر ہاتھ ایک بیٹکانین پر سے کڑیاں چوہ میں قرآن میں مجید سے سوز و رونا و ہر ای خوش نما حج و قربان نکل و تجرہ و حق</p>
---	--

نماز قصص

<p>چار گشت کی شام و ظہر عصر تین دن کی رہا فتنی و تیری دروہ کوئی ظہر اور شام چھ گشت کی اپنے دین و عباد شہ میں باک و زمین اسے نیکو سے کرچہ برسون ربوہ و کوثر ہا</p>	<p>بین سفر اندر زین تین قصر تین شریعتیں حق کی سن و سیر کما کہن سنی کے سرچہ ہینا جان نہ شے میں تیارست کاسب بارادہ بندہ و ملائکہ سے چرکے بر روز قصہ جل جلالہ</p>
--	---

مسائل جمعہ

<p>مفل ہر اور شہر کے نزدیک مرد و بخ آکھ ثابت بازن</p>	<p>چم خلیل بین و جو بجد کے ناگہ کا ہو غلام اور نا درکھی</p>
--	--

سب شریفین میں جو جمعہ ادا
 بادشاہ دینا نائب امیر کا کوئی فرد
 جمعہ کا خطبہ کے اول ادا
 یہ خطبہ آیتیں سنہرے پر
 جو کلمہ سنہرے دو حلقہ پر ہے
 جیکہ خطبہ پڑھو گے وہ نیکہ است
 غرض میں جس دن دو گت تمام

شہر ہوا آسپاس اوسکے فنا
 قلم کا وقت اور جا مستعار مرد
 ہو و سہ ازق عام و روزہ کا
 اوسکے آگے دوسری گنا اذان
 ہمیں دفنوں کے آگے ہے
 کوئی میثم ارشد ہوسے آقا کے
 جہر پڑھنا اوسکا واجب ہے تمام

بیان نماز عیدین

عید کے دن چھ روز کے دن
 ادا کی شریفین جمعہ کی میں بسر
 عیدین میں بکریوں کے گوشت
 کان تک ہر رات اور کھانے پر
 جب دو روز گت میں سورہ بقرہ پڑھا
 اور جو ہے سنون روز عید فطر
 کچھ ناول ہی کر سہ قبل صلا
 عیدین کی نماز سے برسر
 اے کما روز عید میں جہلا

عید الفطر عید فطر ای دن
 خطبہ ہے بعد از نماز اوس کا مگر
 پانچ روزہ تو نکو شامی پڑھا
 عیدین بکریں کے با ایکسار
 بقرہ بکریں کے پورا عید اور شا
 خوب بکریوں کے اور بکریوں کا
 اگر غنہ ہے فطر کی دیوسے نڈا
 فطر کے ماتہ ہے سب کے
 جب تکسم ہو سکے نماز اور کلی ادا

بکیر کس با وقار	فکرین هسته ای بی پکار
-----------------	-----------------------

بیان تکبیر استه یاک ترق

اور ناز خمر سے غم کے روز	تیر یون کی غمگ ای دلفروز
اند فرضو نیک جاعت، ہوا اگر	یون تکبیر حاجب یا دگر

بیان ناز کسوت

جب گن سوج کا ہو یا چاند کا	شب گل، ریشم کرنگا ادا
اندرین تنہا پڑ ہیں ایک ایک سب	اور سر سوج میں جماعت شتب
جی کہ تیر پراوا او کو عجب کا ام	کر موت نہ پڑ میں سب خاص فرام
سجین عطیہ اور اذان دستور میں	بول قاسم کا گئی مودہ نیت
ایمن پڑ عنا ہے فراوت کا درج	اور دوا کا دگنا بیت نہ زمانہ

بیان ناز جہان

چاکر کبیرین جاز سے کی مناز	سب چہ ہے فرض کفاح میں دوران
یہ کو تکبیر اولے کو شنا	اور دوزن بانہ کر کرنا ادا
دوسری تکبیر کو گنگر شتاب	یہ جے غمرت پر دود با صواب
تیسری تکبیر کے مانگے دعا	نہیں او سکوار، چکو ایستہ
چونکہ تکبیر جو حق جلیست تم	یہاں ہے اور با این طرف بر ملا
انہ او ملین تکبیر اولیٰ میں	اور میں انہ او ملین میں

جو آج آزاد اور بدستور سے کہے	جو آج آزاد اور بدستور سے کہے
اگر نہ ہو تو تو ہی صاحب ہیں	اگر نہ ہو تو تو ہی صاحب ہیں
اس وقت وہ سب دیکر ڈاؤن پر گھومتے	اس وقت وہ سب دیکر ڈاؤن پر گھومتے

مسئلہ روزہ

گزشتہ اور ان کے احوال	گزشتہ اور ان کے احوال
کنین میں یہ چارے ثابت قدم	کنین میں یہ چارے ثابت قدم
نقل بدلتے شک کے دن ہزاروں سے	نقل بدلتے شک کے دن ہزاروں سے
یا کرے عورت چھوٹے دن سے	یا کرے عورت چھوٹے دن سے
فرس کفارہ ہے اور سیر اور قضا	فرس کفارہ ہے اور سیر اور قضا
ہو مسلمان اور بے نقصان تمام	ہو مسلمان اور بے نقصان تمام
ساتھ روزہ اور سیر میں ملتا ہے	ساتھ روزہ اور سیر میں ملتا ہے
بیت بہتر کرے عورت سکین کے کھانا	بیت بہتر کرے عورت سکین کے کھانا
یا کیا امن سے حیران سے خول	یا کیا امن سے حیران سے خول
اور میں سے یہ کھانا اور کھانا	اور میں سے یہ کھانا اور کھانا
روزہ نہیں جاتا جو اور ترانہ میں	روزہ نہیں جاتا جو اور ترانہ میں
اوس کو کچھ انزال کا ہو کھانا	اوس کو کچھ انزال کا ہو کھانا
یہ بھی سب کفر ہے بہت مشکل	یہ بھی سب کفر ہے بہت مشکل

اور جو پہلے درینے نہ کی گئے
جو بڑا ہے سے روز رکھ کے
جبکہ طاقت آئے کر ہیوہ تھلا
حاجت اگر روزے کو کما سے
یا سا فرکھاوے یا مبیار ہی
او کی خاطر ہے تانہ اپنا ہے
ہے گون دنیا سودا و سب رو سے
لا تئن نفسا ما وسوسا
بحجورت وہ جبکہ کو پلا سے
فرض ان سب پر قصا آئے ہر سب

سبیل حج

غرض ساری عمر میں حج ایک بار
پانچ اور مالک مسلمان ضرور
پانچ سواری اور قوشہ راہ کا
اور جو عورت جائے کوئی بیعت
فرض حج کے تین ہیں دہشتہ سز
دوسرا عفات پر رہنا مکہ طر
پانچ واجب حج کے سنیو باکو
مارنا حجر و کو کتار شوق سے
مضر کرنا یا سنڈا نا سکر کو بہا
اسی است ہیں اور این سے ہم
ہے جو کچھ احرام بانڈ پر علم

او کی شرطین غریب سن ای تم کذا
ہو سے آزاد اور ہو اکھنویں
ذر ہو سے رادیق ہر خواہا
ہو سے خاوند اوغا یا محرم فہم
باندھنا حرام کا اول گنو
اور طواف کتہ اللہ تیبہ
پہلے ذرا فہم رہنا رات کو
دو دن نام رواں مابین ذوق سے
وقت چہرے ہے صفت کا یہ
او کو کتہ این بڑا جبر وین
ن بیان اسکا کہ ہے بتر علام

دو ملی کرنا ہے اور مجھ کو اردائی	جو سب سے بڑی کمی و قیاس برائی
اور کرتا کوئی خشکی کا شکار	بال سر کے اور بہ نکتہ ست انار
ہی موند ہو خطمی سے ڈھنکی دھنکی	نماض اور عروج میں زمین تو مت نہ
شدہ ن سوز و گمست گڑی پسند	سب کچھ و گمست کر رکھ سمیت
اور خوشبو ہی لگاتا ہے عمام	جو پئے احکام یہ بچ کے تمام

سایہ قرطانی

جو کہ نہا پ ملل ہو سے اور مقیم	اوپر قرطانی ہے اسے عبدالرحیم
آکھ بڑی اوپ دا جب ہر رئیس	بہر دے کا ہی ہے حکم مس
اونٹ موٹا کاٹے ہو سے دونوں	ایک سے ہے ساتھی خفون کو یک جہاد
آدنی دم اور ناکتہ ہو آدیاکان	ناب وین کر جی ڈا استخوان
کمانی اور گاہی کا کرنا نین ہلا	او خفی بے سنگ ہے کرنا رہا
فرج کرنا عید کی پڑا حکم نہ	اور یہ عید و دن تک جواز
آس کا سے اور وہ پیش کو	آشنا اور ذبا و غلبہ ش کو
اور جو کہ چوڑے سکھا کر دیکھا	وہ ہی باز ہے ہونی پوری کتا
ختم پر گورہ نہ جو عزت سے سالہ	بندی یہ کشف انخلا صد سے نکال

خانکتاب

اس کتاب میں فارسی	صاف اور پاکیزہ ہے آری
-------------------	-----------------------

اقتدار اوسکا بیان نوا کیا کرے

تما صفت اوسکا دریاں دل

باوجود اسکے کہ تما عالی مقام

جیکہ وہ مرنے کے لگے مر گیا

پاک آتی اوسکے تین مہتر

تبر اوسکی نور سے معمور کر

اور جو اوسکا ترجمہ مہدی کیا

حال پر اوسکے کرم کر اسکے کرم

کچھ نہا تے اوسے بخشا دے

اوسکے حصیان کی طرف ریت کر گاہ

اوسکو دریا سے محبت میں ڈبو

وقت دینے بشارت اوسکو آئے

سبک ازین قبر میں مسکر گبر

جب قیامت میں اوسٹھ وہ بیوز

یا آئی اچھا نازل کر درود

آں و اہ بیت و اصحاب اجمین

بعد از ان سب سونات و سونین

بسیا کوئی دریا کو تو زمین برسے

دل بحق و سحر و سحر و سحر

نام و پانین لکھا وہ نیک نام

میں اوسکا ابتک جاری رہا

سہی اوس مغفور کی شکوہ کر

رہا اور کیا ان سے اوسکو روکے

نہد مسکین نرمی در گاہ کا

بخشی اللطیف و الفضل العظیم

بھروسہ ہے کون اوسکا ہی وہ

بخش اوسکے بے انتہی بار

مہتر سوا سب نقش اوسکے دوسرے

تجسے راضی ہے تیرا الکریم

کر و سے تعین ایا، مہتر یہ

ہو نفع اوسکے عمر و طفلی

جب تک سب ہی کا ہے پوز

زین اور بعد چاہا ایتامین

اتجیب سلف سے رب افعال حسین

ہے شجاع الدین حافظ کا کلام ہمارے قلم مستویہ سے نکلا ہے کوئی نام
 قایدہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ کو طیب لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
 ب ذکر انہیں افضل الذکر ہے جو شخص اس کا زبان سے اتوار کرے
 اور دل سے اس کی تصدیق جائے کہ میں کوئی سب و عاقل نہیں ہوں
 مگر اللہ اور محمد رسول اللہ کے ہیں شاعر بنی ہو گا اور دوسری حدیث
 میں آیا ہے کہ جو شخص شریف ہو ورنہ اپنی عمر برباد ہو سکے پڑے ہر گناہ
 بنی ہو گا۔ اور گناہ اس کے گناہ کے سبب بندہ جائیں گے اور اگر باپ
 یا عزیز یا قرابا دوست یا دشمن اس کے ایک قدم بھی شریف ہو کر طیب پڑے پختہ
 دشمن تنگ بنی ہو جائیگا اگر جو گناہ گار ملے ہو اس پر نہ ہو جائیگا
 ویسا ہی قراب ہو گا اور جو کوئی ہمیشہ پڑا کرے گا اس کے مرتبے کو اللہ ہی
 جانتا ہے کہ کس قدر ذواب پاویگا اسی واسطے اس ناکسار نے مسلمان
 بھائیوں کے آگاہ ہوئے کے لئے آخر کتاب میں ایسے فائدے کو
 لکھ دیا کہ اس کے پڑھنے سے غفلت مکرین اور اپنی نجات کا وسیلہ
 اور نجات ہو سکے۔ دونوں جہان کا فائدہ اور عبادین اللہ کے لئے
 ذوق مل کی عنایت کر آئیں ہم آئیں

الحمد للہ والصلوٰۃ علیٰ من کان بہ سنی بکشف الخلاصہ ہندی تلخیص دوم، و شہباز مسدوم
 ہاتھم شیخ نور الدین مہجور صاحب تاج التبرکات و طبع صفدی واقع بنی طبع گریہ علیہ السلام

